سوال

صبح کی نماز میں جان بوجھ کر (اھدنا الصراط المستقیم) کے بعد (من النبین والصدقین والشھداء والصالحین) زیادہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں سورہ فاتحہ کی تلاوت کرنا رکن ہے، جس شخص نے سورہ فاتحہ کی تلاوت نہیں کی اس کی نماز نہیں ہوتی۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَاصَلَاةَ لِمَن لَم یَقرَأ بِفَاتِحَةِ الکِتَابِ

جس شخص نے سورہ فاتحہ نہیں پڑھی، اس کی نماز ہی نہیں ہوئی۔'' (صحیح بخاری، الأذان: 756، صحیح مسلم، الصلاۃ: 394)

سیدنا عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز فجر میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے۔ آپ ﷺ نے قراءت شروع فرمائی مگر وہ آپ ﷺ پر بھاری ہو گئی۔ (یعنی آپ اس میں رواں نہ رہ سکے) جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو کہا: "شاید کہ تم لوگ اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو؟" ہم نے کہا: ہاں، اے اللہ کے رسول! ہم جلدی جلدی پڑھتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: "نہ پڑھا کرو مگر فاتحہ، کیونکہ جو اسے (فاتحہ کو) نہ پڑھے اس کی نماز نہیں۔" (سنن ابی داود: 823)

1۔ اگر کوئی شخص نماز میں جان بوجھ کر سورہ فاتحہ کی تلاوت کرتے ہوئے اِہدنا الصراط المستقیم صراط الذین أنعمت علیھم کے بعد من النبیین والصدقین والشھداء والصالحین کا اضافہ کرتا ہے تو اس نے جان بوجھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کی مخالفت کی ہے ایسے شخص کی نماز باطل ہے، اس پر واجب ہے کہ وہ اپنے اس گناہ سے توبہ کرے، اور نماز دوبارہ ادا کرے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَن عَمِلَ عَمَلًا لَیسَ عَلَیهِ أَمرُنَا فَهُوَ رَدٌ (صحیح مسلم، الأقضیة: 1718).

جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے وہ مردود (باطل) ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی صاحب حفظہ اللہ

2- فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بلال صاحب حفظہ اللہ